سوال

(88)اذان سے پہلے فجر کی سنتوں کو پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نماز فجر کے لئے مسجد میں گیا اور میں نے صبح کی سنتیں پڑھنا شروع کر دیں اور دوسری رکعت کے لئے جب کھڑا ہونے لگا تو موذن نے اذان شروع کر دی، میں نے یہ نماز صبح کی سنتوں کی نیت ہی سے شروع کی تھی کیونکہ میں جب گھر سے نکلا تو بعض مسجدوں میں اذان ہو رہی تھی، میں نے سنتوں سے فراغت کے بعد قرآن مجید کی تلاوت شروع کر دی تو پاس بیٹھے ہوئے ایک آدمی نے کہا کہ اٹھو اور صبح کی سنتیں پڑھو میں نے کہا کہ میں نے پڑھ لی ہیں تو اس نے کہا کہ آپ کے لئے دوبارہ پڑھنا ضروری ہے کیونکہ آپ نے اس وقت پڑھی تھیں جب موذن اذان دے رہا تھا، امید ہے اس مسئلہ میں رہنمائی فرمائیں گے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس موذن نے اذان تاخیر سے کہی ہے اور آپ نے سنتیں طلوع فجر کے بعد پڑھی ہیں تو آپ نے سنت کو ادا کر دیا اور یہ سنت ادا ہو گئی لہذا اس کے دوہرانے کی ضرورت نہیں اور اگر آپ کو شک ہو اور یہ معلوم نہ کہ اس موذن نے اذان صبح کے بعد کہی ہے یا طلوع فجر کے وقت تو پھر زیادہ محتاط اور افضل بات یہ ہے کہ آپ ان دو رکعتوں کو دوبارہ پڑھ لیں تاکہ یہ یقین ہو جائے کہ آپ نے انہیں طلوع فجر کے بعد ادا کیا ہے ۔

فتاویٰ ابن باز